

1437ھ 06 ستمبر 2016

بشکرت  
The Daily BASHARAT

# میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی تو سوئی انظار کا خاتمہ کرتا اسحاق ڈار

اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیا تک انجام ہوا ہے وزیر خزانہ کا ورلڈ اسلامک فورم سے خطاب

کراچی (کامرس رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی اور میں فوری طور پر سوئی نظام کا خاتمہ کر دیتا کیونکہ

کے باعث اسلامی بینک کاری کے لئے کافی مواقع موجود ہیں، جس کے نتیجے میں ملک میں سرمایہ آئے گا اور اس سرمایہ کاری سے کافی منافع حاصل ہونے کی امید ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیا تک انجام ہوا ہے، جن لوگوں نے مشرقی پاکستان توڑا ان کا اور ان کی اولادوں کا انجام بھی مہر تک ہوا۔ اسلامی بینکاری کے حوالے سے قائم کی گئی کمیشن نے گزشتہ دو سال میں نمایاں کام کیا اور مالیاتی شعبے کے ماہرین کی مدد سے پاکستان کو اسلامی سکوک بینکنگ میں شامل کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیر خزانہ بننے ہی اسلامی بینکاری کے لئے قائد کشمینی تشکیل دی، وزیر اعظم اور میری خواہش تھی کہ پاکستان میں اسلامی بینکاری ترقی کرے۔ اسلامی بینکاری کے لئے 13 پلیٹفیم سینٹر قائم کئے جائیں ہیں اور اب اسلامی معاشی نظام کو ملک بھر میں پھیلا یا جائے گا۔ اسلامی بینکاری غربت کا خاتمہ، سماجی انصاف اور دولت کی منصفانہ تقسیم کا نظام فراہم کرے گا جب کہ حکومت اسلامی مالیاتی نظام کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ پاکستان کی معاشی ترقی کی نمو 4 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد کے قریب آئی ہے اور 2018 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی اور میں فوری طور پر سوئی نظام کا خاتمہ کر دیتا کیونکہ اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے لہذا پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔

Prepared by: